وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ

اور پاکی بول (تسبیح کر) اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے۔

الطُّور

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالطُّورِ (١)

قسم ہے طور کی،

وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ (٢)

اور لکھی کتاب کی

فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ (٣)

کشادہ ورق میں،

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ (٤)

اور (قسم ہے) آباد گھر کی،

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ (٥)

اور اونچی چھت کی،

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ (٦)

اور ابلتے (موجزن) دریا کی،

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (٧)

بیشک عذاب تیرے رب کا (واقع) ہوتا ہے۔

مَا لَهُ مِن دَافِعٍ (٨)

اس کو کوئی نہیں ہٹانے والا۔

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا (٩)

(واقع ہوگا) جس دن لرزے آسمان کپکپا کر،

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا (١٠)

اور پھریں پہاڑ چل کر۔

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (١١)

سو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی،

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ (١٢)

جو (آج) باتیں بناتے ہیں کھیلتے۔

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا (١٣)

جس دن دھکیلے جائیں دوزخ کو دھکیل (دھکے مار) کر۔

هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ (١٤)

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جس کو تم جھوٹ جانتے تھے،

أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ (١٥)

اب بھلا یہ جادو ہے، یا تم کو نہیں سوجھتا؟

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ

پیٹھو (جاؤ) اس میں، پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو، تم کو برابر ہے۔

إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٦)

وہی بدلہ پاؤ گے جو کرتے تھے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ (١٧)

جو ڈر والے (متقی) ہیں، باغوں میں ہیں اور نعمت میں،

فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (١٨)

میوے کھاتے، جو دیئے ان کے رب نے، اور بچایا اُن کے رب نے دوزخ کی مار (عذاب) سے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٩)

کھاؤ اور پیو رچ (مزے) سے، بدلا ہے کا جو کرتے تھے،

مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ

(وہ) لگے بیٹھے تختوں (مسندوں) پر، برابر بچھے قطار (قطار اندر قطار)۔

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ (٢٠)

اور بیاہ دیں ہم نے ان کو گوریاں، بڑی آنکھوں والیاں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

جو یقین لائے، اور ان کی راہ چلی ان کی اولاد ایمان سے، پہنچا دیا ہم نے اُن تک اُن کی اولاد کو،

وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ

اور گھٹایا نہیں ان سے ان کا کیا کچھ۔

كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (٢١)

ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا (رہن) ہے۔

وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (٢٢)

اور ریل لگا دیے (دیے چلے جائیں گے) ہم نے میوے اور گوشت، جس چیز کا جی چاہے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ (٢٣)

جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ، نہ بکنا (بیہودہ بات) ہے اس شراب میں نہ گناہ میں ڈالنا،

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ (٢٤)

اور پھرتے ہیں ان کے پاس چھوکرے ان کے، گویا وہ موتی ہیں غلاف میں دھرے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (٢٥)

اور منہ کیا ایکوں (ایک جیسوں) نے دوسروں کی طرف، آپس میں پوچھتے،

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ (٢٦)

بولے ہم بھی تھے اپنے گھر میں ڈرتے رہتے،

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ (٢٧)

پھر احسان کیا اللہ نے ہم پر، اور بچایا ہم کو لوؤں (جھلسا دینے والی ہوا) کے عذاب سے۔

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ

ہم آگے سے (پچھلی زندگی میں) پکارتے تھے اس کو۔

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (٢٨)

بیشک وہی ہے نیک سلوک رحم والا۔

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ (٢٩)

اب تو سمجھا کر تو اپنے رب کے فضل سے پریوں والا (کاہن) نہیں نہ دیوانہ۔

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ (٣٠)

کیا کہتے ہیں؟ یہ شاعر ہے، ہم راہ دیکھتے (انتظار کرتے) ہیں اس پر گردش زمانے کی۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ (٣١)

تو کہہ، تم راہ دیکھو (انتظار کرو)، کہ میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ (٣٢)

کیا ان کی عقلیں یہی سکھاتی ہیں ان کو، یا وہ لوگ شرارت پر ہیں؟

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ (٣٣)

یا کہتے ہیں کہ یہ بات بنا (قرآن گھڑ) لایا؟ کوئی نہیں پر ان کو یقین نہیں؟

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ (٣٤)

پھر چاہیئے لے آئیں کوئی بات (کلام) اسی طرح کی، اگر وہ سچے ہیں۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ (٣٥)

کیا وہ بن گئے (پیدا ہوئے) ہیں آپ ہی آپ یا وہی (خود ہی) ہیں بنانے (خالق) والے؟

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَل لَّا يُوقِنُونَ (٣٦)

یا انہوں نے بنائے آسمان اور زمین؟ کوئی (ہرگز) نہیں! پر یقین نہیں کرتے۔

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ (٣٧)

کیا ان کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کے؟ یا وہی داروغے ہیں (ان پر)؟

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ

کیا ان پاس کوئی سیڑھی ہے؟ جس پر سن آتے ہیں۔

فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (٣٨)

تو لے آئے جو سنتا ہے ان میں ایک سند کھلی۔

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ (٣٩)

کیا اس (اللہ) کے ہاں بیٹیاں اور تمہارے ہاں بیٹے؟

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (٤٠)

کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ نیگ (اجر)! سو ان پر چٹی کا بوجھ ہے۔

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (٤١)

کیا ان کو خبر ہے بھید (غیب) کی؟ سو وہ لکھ رکھتے ہیں۔

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا

کیا چاہتے ہیں کچھ داؤ کرنا؟

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ (٤٢)

سو جو منکر ہیں، وہی آتے ہیں داؤ میں۔

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ

کیا ان کا کوئی حاکم ہے اللہ کے سوا؟

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٤٣)

وہ اللہ نرالا (پاک) ہے ان کے شریک بتانے سے۔

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ (٤٤)

اور اگر دیکھیں ایک تختہ آسمان سے گرتا، کہیں یہ بدلی ہے گاڑھی۔

فَذَرْهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ (٤٥)

سو (اے نبیؐ) تو چھوڑ دے ان کو جب تک ملیں اپنے دن سے، جس میں ان پر کڑاکا پڑے گا۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

جس دن کام نہ آئے گا ان کو ان کا داؤ کچھ، اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

اور ان گناہگاروں کو ایک مار ہے اس سے ورے (پہلے، قریب)۔ پر وہ بہت لوگ نہیں جانتے۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

اور تو ٹھہرا رہ منتظر اپنے رب کے حکم کا کہ تو ہماری آنکھ کے سامنے ہے،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

اور پاکی بول (تسبیح کر) اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی، اور پیٹھ دیتے (پلٹتے) وقت تاروں کے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com